السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سور کے گوشت کھانے کی حرمت میں کیا حکمت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کیے ہوئے ہے اور اس کی رحمت 'حکمت اور عدل ہر چیز سے وسیع ہے وہ اپنے بندوں کو ان کاموں کا حکم دیا ہے جو ان کیلیئے دنیا و آخرت میں موجب سعادت ہیں۔ اس نے ان کیلیئے ان پاک چیزوں کو حلال قرار دیا ہے جو ان کیلیئے منفعت بخش ہیں اور ان ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیا ہے جو ان کیلیئے ضرر رساں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خنزیر کو حرام قرار دیا اور فرمایا کہ یہ ناپاک ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُل لا أَجِدُ فى ما أوحِىَ إِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلىٰ طاعِمٍ يَطعَمُهُ إِلّا أَن يَكونَ مَيتَةً أَو دَمًا مَسفوحًا أَو لَحمَ خِنزيرٍ فَإِنَّهُ رِجسٌ أَو فِسقًا أُهِلَّ لِغَيرِ اللَّهِ بِهِ ... 145 ... سورة الانعام

''(اے پیغمبر!) کہہ دیجئے کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں 'میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا 'بجز اس کے کہ وہ مردار جانور ہو یا بہتا ہوا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو''۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ سور خبیث جانوروں میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی شان میں فرمایا ہے :

وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبـٰئِثَ ... 157 ... سورة الاعراف

''اور وہ ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں''۔

مشاہدہ سے ثابت ہے کہ اس کی غذا گندگی اور ناپاک چیزیں ہیں گندگی اور ناپاک چیزوں کو یہ بہت شوق اور رغبت سے کھاتا ہے اور گندی جگھوں ہی پر بسیرا کرتا ہے۔ باخبر لوگوں کا کہنا ہے کہ سور کا گوشت کھانے سے پیٹ میں کیڑے پیدا ہوتے ہیں۔ نیز اسے کھانے سے غیرت وحمیت اور پاک دامنی اور عفت میں کمی آ جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس کے اور بھی بہت سے نقصانات ہیں۔ مثلاً یہ کہ اسے ہضم کرنا بہت مشکل ہے۔ یہ نظام ہضم کیلیئے معاون رطوبتوں کو پیدا ہونے سے بھی روکتا ہے۔ باخبر لوگوں کی یہ باتیں اگر صحیح ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اسے نقصان دہ اور ناپاک ہونے کی وجہ سے حرام قرار دیا گیا ہی اور اگر یہ صحیح نہیں ہیں تو عقل مند کیلیئے یہی کافی ہے کہ وہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی اس خبر پر یقین رکھے کہ یہ ناپاک ہے اور اس بات پر ایمان رکھے کہ اسے کھانا حرام ہے اور اس کی حرمت میں جو حکمتیں پنہاں ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے کہ وہ ذات گرامی جس نے اسے پیدا کیا' وہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اس نے اس میں کیا کچھ ودیعت کیا ہے۔

أَلا يَعلَمُ مَن خَلَقَ وَهُوَ اللَّطيفُ الخَبيرُ 14 ... سورة الملک

''بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور ہر چیز سے آگاہ ہے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص430

محدث فتویٰ